سبق 5a

اذان

سبق نمبر 5 (a&b) کے ختم تک آپ 57 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 19,471 بار آئے ہیں!

مطالعہ کے بعد: دعاء، تبلیغ، پلان، احتساب — تصور احساس

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

- 39 كَبِيْر (بڑا) 23 أَكْبَرُ (سب سے بڑا)، صَغِيْر (چھوٹا) أَصْغَر (سب سے چھوٹا)
- حَسَن (بہتر) أَحْسَن (سب سے بہتر)، 63 كَثِيْر (زیادہ) 88 أَكْثَر (سب سے زیادہ)
- اللہ کا مقابلہ کسی سے نہیں کیا جاسکتا! کیونکہ ہر چیز اسی کی بنائی ہوئی ہے۔
- اللہ تعالیٰ قوت، عزت، شان و شوکت اور ہر اچھی صفت میں سب سے بڑا ہے۔
- آپ اللہ کے بارے میں جتنا زیادہ علم حاصل کریں گے، اتنا ہی دل سے اور تعریف سے کہہ سکیں گے کہ اے اللہ! آپ کتنے بڑے ہیں، کتنے عظیم الشان ہیں! آپ کا یقین بڑھتا جائے گا کہ اللہ اس سے بہت بڑا ہے جتنا آپ سمجھ رہے ہیں۔
- فجر کی اذان سن کر اگر میں سوتا رہوں تو میں نے کس کو بڑا مانا؟ کس کی بات سنی؟ اللہ کی یا نفس کی؟
- دُعا: اے اللہ مجھ کو تجھے اپنی زندگی میں بڑا ماننے کی توفیق دے، یعنی نفس، خاندان یا لوگوں کے بجائے تیری باتوں کو ماننے اور عمل کرنے کی توفیق دے۔ دعا کے ساتھ ہی گزرے ہوئے کل کا احتساب اور آنے والے کل کا پلان ہونا چاہیے!

أَشْهَدُ (1) أَنْ (571) لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (2 بار)

میں گواہی دیتا ہوں	کہ	نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے
شہادت، شہید، عینی شاہد		لَمْ: نہیں، did not لَنْ: ہرگز نہیں، will not		إِلَّا: سوائے، مگر	

إِلٰه کے تین اہم معنی یہ ہیں: (1) جس کی پوجا و پرستش کی جائے، (2) ضرورتوں کو پورا کرنے والا، (3) جس کا حکم مانا جائے اور اطاعت کی جائے۔ ان تینوں معنی میں اللہ کے سوا کوئی إِلٰه نہیں۔

میں شہادت (گواہی) دیتا ہوں یعنی میری باتیں اور میرا عمل (گھر میں یا باہر، آفس میں یا بازار میں) یہ بتا رہا ہے کہ میں:

- اللہ سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔ اسی کو خالق، مالک، رب مانتا ہوں، ساری کائنات کا حاکم مانتا ہوں، اسی کی عبادت اور اطاعت کرتا ہوں، اسی سے مدد مانگتا ہوں، اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔
- زندگی کے ہر پہلو میں اس کے قانون پر چلتا ہوں، نہ کہ اپنی مرضی پر اور نہ اپنی خواہشات پر۔
- قرآن میں اللہ نے فرمایا ہے کہ ہم (مسلمانوں) کو لوگوں پر اسلام کی شہادت دینا ہے، یعنی یہ بتانا ہے کہ اسلام کیا ہے، حضرت محمد ﷺ کون ہیں۔ یہ بہت اہم کام ہے اس لیے ہر اذان، ہر اقامت اور ہر تشہد (یعنی التحیات للہ...) میں ہم کو یہ کام یاد دلایا جاتا ہے۔ افسوس کہ اتنی بار یاد دلانے کے باوجود ہم مسلمان اس کام سے بہت دور ہیں۔ آیئے دعا کریں کہ اللہ ہمیں اس پر عمل کی توفیق دے۔

332	4	359	
رَّسُوْلُ اللّٰهِ (2 بار)	مُحَمَّدًا	أَنَّ	أَشْهَدُ
اللہ کے رسول (ہیں)	محمد ﷺ	کہ	میں گواہی دیتا ہوں
رَسُوْل کی جمع رُسُل	لفظ محمد کا معنی: جس کی خوب تعریف کی گئی ہو		

میں شہادت (گواہی) دیتا ہوں یعنی میری باتیں اور میرا عمل (گھر میں یا باہر، آفس میں یا بازار میں) یہ بتا رہا ہے کہ میں:

- اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔
- آپ ﷺ کی لائی ہوئی تعلیمات کو بلا چوں وچرا مانتا ہوں، قرآن کو اور آپ ﷺ کی سنت کو حق و باطل کی کسوٹی مانتا ہوں۔
- آپ ﷺ کی اطاعت کے لیے مجھے دوسری کوئی دلیل کی ضرورت نہیں۔ جو آپ ﷺ نے پسند کیا وہی میری پسند ہے۔

		83	
الْفَلَاحِ (2 بار)	حَيَّ عَلَى	الصَّلٰوةِ (2 بار)	حَيَّ عَلَى
کامیابی کی	آؤ طرف	نماز کی	آؤ طرف

- یہ نہیں کہا کہ "جہاں ہو وہاں نماز پڑھ لو"، بلکہ "نماز کی طرف آؤ" کہا گیا، یعنی اپنے تمام کاموں کو چھوڑ دو اور مسجد میں آجاؤ۔
- نماز کو آؤ گے تو ہر قسم کی فلاح ملے گی اور فلاح کا راستہ بھی۔ نماز کو مسجد میں آکر پڑھنے کے چند فائدے یہ ہیں:

- دل اور دماغ کو فائدے: نماز کامل ذکر ہے، اللہ کے ذکر سے سکون ملے گا۔ نماز میں قرآن پر غور کروگے تو ہدایت میں، ایمان میں، عقل وحکمت میں اضافہ ہوگا۔ آخرت پر غور کرنے سے دل اور دماغ کو دنیوی فکروں سے آزادی ملے گی۔
- جسمانی فائدے: وضو کے ذریعے صفائی، جسم کے لیے ورزش جیسے نماز کے لیے آنا، جانا، اٹھنا، جھکنا، سجدہ کرنا، بیٹھنا وغیرہ۔
- وقت کی پابندی کی عادت بنے گی، مثلاً صحیح وقت پر سونا اور اٹھنا، نمازوں کے حساب سے اپنے کاموں کا پلان بنانا، وغیرہ۔
- اجتماعی فائدے: روزانہ دوستوں، پڑوسیوں اور رشتہ داروں سے ملاقات ہوگی، ان کی خوشی و غمی کی خبریں ملتی رہیں گی اور وقت ضرورت ہم ان کی مدد کر سکیں گے۔ تعلقات مضبوط ہوں گے، معاشرہ بہتر بنے گا وغیرہ۔
- سب سے اہم فائدہ: آخرت میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے فلاح نصیب ہوگی۔

یہ کامیابی کی یاد دہانی اس لیے بھی کہ انسان نماز کو نہیں آتا یہ سوچ کر کہ میری فلاح کا کام رک جائے گا، اس نادان شخص کی طرح جو کسی چیز کی تلاش میں الٹی سمت بھاگے۔

- اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ: آخر میں وہی کلمات جن سے اذان شروع ہوئی، مگر یہاں گویا اس بات کا اعلان ہے کہ اس کی بڑائی کو مانتے ہوئے آجاؤ۔ اگر نہ مانو تو بھی اللہ اپنی جگہ بڑا ہے، تمہارے آنے یا نہ آنے سے اس کی بڑائی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ نہ آکر تم اپنا ہی نقصان کر بیٹھوگے، جبکہ اس کی پکار پر لبیک کہنے سے تم ہی دنیا اور آخرت کی فلاح پا جاؤگے۔